السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سترہ کسے کہتے ہیں۔ اس کی پوری تفصیل بیان فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سترہ وہ شے ہے جو نمازی نماز کے وقت اپنے آگے کھڑی کرتا ہے تاکہ کسی کے آگے سے گزرنے سے نماز میں خلل واقع نہ ہو۔ اس کا اندازہ کم از کم ایک ہاتھ قدر ہے خواہ سوٹی ہو یا کوئی اور شے۔ کوئی شے نہ ملے تو ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ خط ہی کھینچے۔ نمازی کو چاہیے کہ وہ سترہ کے قریب کھڑا ہو۔ نیز سترہ عین ناک کی سیدھ میں نہ ہو بلکہ ذرا سا کنارے (آنکھوں کی سیدھ پر) ہونا چاہیے۔ نماز خواہ مسجد میں پڑھے یا جنگل میں پڑھے کوئی چیز سامنے ضرور کرے۔ مسجد میں ستون وغیرہ کے سامنے کھڑا ہو جائے۔ جو شخص سترہ کے اندر سے گزرنا چاہے تو اسے ہاتھ سے ہٹائے۔ اگر نہ ہٹے تو دھکا دے کر ہٹائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ نمازی کے آگے سے گزرنے والا اگر جانتا کہ آگے سے گزرنے کا کتنا گناہ ہے تو چالیس سال ایک جگہ کھڑا رہنا پسند کرتا مگر آگے سے نہ گزرتا۔ اور ایک روایت میں سو سال بھی ہے۔ اگر پتھر پھینکنے قدر دور سے گزر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، سترہ کا بیان، ج2ص114

محدث فتویٰ